سوانح علمائے اہلحدیث بلتستان

دوسری قسط

عبقریٔ دوراں حاجی خلیل الرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ

ابو عبداللہ عبدالرحیم

حاجی خلیل الرحمٰنؒ کے علمی کارنامے:

حاجی علیہ الرحمتہ نہایت ہی مصروف شخصیت ہونے کے باوصف تصنیف وتألیف بھی کرتے تھے۔ آپ نے اہم نوعیت کے مضامین پر قلم اٹھایا ہے۔ آپ کے مضامین میں اہلبیت کرام سے عقیدت واحترام' ان کے صحیح منہج کی نشاندہی' بصیرت وعلم کے ساتھ اتباع اور اندھی تقلید کے نقصانات' نیز محبت کے معیار اور شرعی ضابطہ کا بیان ہے۔ ان کے علاوہ آپ کی تصنیفات میں حدیث نبوی واجب العمل ہونے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت' سیرت نبویہ' تقسیم میراث' قرآنی سورتوں کا تذکرہ' طب وصحت' ناپ تول کے اہم قواعد وغیرہ خاص موضوع ہیں۔

ذیل میں آپ کی جملہ تصنیفات کی جھلک پیش کی جاتی ہے:

۱۔ <u>نور مبین عن روایات الطیبین</u>۔ یہ ائمہ اہلبیت کے ۱۲۰۰ احادیث کا مجموعہ ہے اور "مسند اہل بیت" سے معروف ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ مولانا محمد سلیمان کیلانی مرحوم نے سلیس اردو میں کیا ہے۔ یہ کتاب ۸۳ کتب احادیث کا نچوڑ ہے۔ کتاب کے شروع میں مؤلف علام نے پندرہ اشعار نہایت ہی دلسوزی اور نیاز وگداز کے ساتھ رقم کیئے ہیں۔

۲۔ صلوۃ النبی المختار (صلی اللہ علیہ وسلم) عن عترتہ الاطہار۔ یہ کتابچہ ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں نماز کے متعلق صرف اہلبیت کرام کے اماموں سے وارد احادیث لاکر نماز کی اہمیت' اذان بلالیؓ اور نماز نبوی کا طریقہ بیان فرمایا ہے۔ یہ کتابچہ بہت مفید اور جامع ہے۔

۳۔ پیغام رحمت۔ یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے' جو اردو میں سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشتمل مطبوعہ ہے۔

۴۔ <u>اربعین حدیث عن روایات امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ</u>

یہ کتاب اب تک غیر مطبوعہ ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے وارد ۴۰ احادیث کا مجموعہ ہے۔

۵۔ حلیة النبی الکریم صلی الله علیه وآله وسلم مع خلقه العظیم۔

۶۔ تقسیم امام المتقین فیما بین الوارثین۔

۷۔ تقسیم میراث المتوفین فی کتاب الله المبین۔

۸۔ ایضاح الباقری فی بیان وارثان نسبی و سببی بمع نکات

۹۔ اشعار باقری مشتمل بسور ہائے قرآنی (اس کے کچھ نمونے بیان کئے جائیں گے۔)

۱۰۔ تاریخ انقلاب و آزادی پاکستان

۱۱۔ خواص الحیوان من کتاب حیاة الحیوان۔

۱۲۔ حوائج الانسان من کتاب حیاة الحیوان

۱۳۔ علاج الابدان لسکان ملك بلتستان

۱۴۔ فوائد زاج محروقہ وغیر محروقہ

۱۵۔ ایضاح الباقری لحدیث فرقة الناجی والناری۔

۱۶۔ ماللغفران وما علی الغضبان۔

اس کتاب میں دیت و جنایت کے مسائل میں ضابطہ قانون شریعت کا بیان ہے۔

۱۷۔ تحقیقات باقری فی نصاب حبوب عشری مع اوزان قدیم و جدید و معیار تصحیح۔

ماپ تول کے موضوع پر ایک تحقیقی کتابچہ ہے۔ جو آپ کی دوسری تصنیف "تذکرہ علمائے بلتستان" میں بعنوان "بیان الاوزان المکیلات لزکاة النقود والغلات کے نام سے شامل ہے۔

۱۸۔ کارنامے انجمن اسلامیہ بلتستان کے۔

۱۹۔ بلتستان میں درس توحید کے ادوار ستہ۔

یہ بیس صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ ہے، جس کا آغاز ۶۲۴ھ میں سلطان شہاب الدین غوری اور سلطان قطب الدین، شاہان کشمیر کے عہد میں تبت، گلگت، بدخشان اور کاشغر وغیرہ کی فتح سے شروع ہوتا ہے، اس کے بعد تاریخی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے بلتستان میں درس توحید آٹھویں صدی ۷۸۳ھ میں امیر کبیر علی الہمدانی" کے ہاتھوں شروع ہونے کو درس توحید کا دور اول اور چودھویں صدی ہجری کے آغاز تک کو دور سادس قرار دیا گیا ہے۔ اس دور کے قابل ذکر علماء میں حافظ کریم بخش، مولانا رضاء الحق اور مولانا عبدالقادر علیہم الرحمتہ

شامل ہیں۔ اس طرح حاجی مرحوم کے اس حساب سے آج ہم پندرھویں صدی ہجری میں دور سائع میں اشاعت دین متین میں مصروف ہیں۔

۲۰۔ منہاج الائمة الی ریاض الجنة

۲۱۔ کفالة الیتیم فی دار النعیم۔

۲۲۔ تاریخ بلتستان و ورود پنج بزرگان مع کرامات شاہ ہمدان المعروف ''تذکرہ شاہ ہمدان۔''

۲۳۔ الورد اللبیب لرؤیة الحبیب صلی الله علیه وآله وسلم

۲۴۔ انتخاب فقہ منظوم و ملحقات

۲۵۔ تسهیل الفرائض للاحوط بمذهب الاوسط مشتمل بقضایا امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ۔

۲۶۔ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲۷۔ بلتی قاعدہ

یہ بلتی زبان کا قاعدہ ہے' جس میں بلتی کے کثیر الاستعمال الفاظ کا اردو معنی پیش کیا گیا ہے۔

۲۸۔ تذکرہ علماء وصوفیائے بلتستان۔

یہ بلتستان کے نامور علماء عظام وصوفیائے کرام کے ذکر خیر پر مشتمل ۱۰۹ صفحات پر محیط مخطوطہ ہے' جو خطہ بلتستان میں آغاز اسلام سے شروع ہو کر امیر المنابر مولانا ابراہیم انصاری متوفی ۱۹۷۴ء کی سوانح عمری پر ختم ہوتا ہے۔ اس کتاب کے نامور علماء میں سے سید ابوالحسن' مولانا رضاء الحق' مولانا سلطان علی بلغاری' مولانا عبدالصمد' مولانا محمد موسیٰ مؤسس دارالعلوم' مولانا عبدالرحیم بن عبدالعزیز اور مفتی کریم بخش قابل ذکر ہیں۔ دیگر علماء کے سوانح حیات لکھنے کے لئے عمر مستعار نے اجازت نہیں دی۔ البتہ آخر میں بقیۃ السلف مولانا عبدالرشید انصاری صاحب نے اپنے والد بزرگوار بلبل بلتستان مولانا حافظ عبدالرحمن اور مولانا عبدالکریم سکساوی کا ذکر جمیل فرمایا ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ کوئی بیدار مغز بندہ' بقیہ علمائے سلف کے نقوش عظمت رفتہ کو تحریری شکل دے کر مسلک حقہ پر کرم فرمائی کرے۔

مذکورہ کتب میں سے اکثر مخطوطہ اور ان میں سے بھی بعض مفقود ہیں۔ فیالضیعة تراث السلف!!

حاجی مرحوم بحیثیت شاعر: یہ ہشت پہلو شخصیت بیشتر فنون میں ید طولیٰ رکھنے کے علاوہ عربی' فارسی اور مادری

بلتی زبان کے شاعر بھی تھے۔ آپ کی شاعری میں مناجات الٰہی، دعاء و التجاء، تعلیم کی فضیلت، توحید و سنت، دینی حماست و شجاعت اور دیگر تاریخی واقعات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے بلتستان کے مختلف جامع مساجد پر شعر ترتیب دیئے ہیں، جن میں تعمیر مسجد کی تاریخ، معماروں اور انتظامیہ کا ذکر جمیل کرتے ہوئے اس مسجد کے گرد و پیش کا جائزہ بھی لیا ہے۔ ذیل میں چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) جامع مسجد اہلحدیث چھوغو گرونگ غواڑی:

تاریخ بار اول: ۱۲۴۵ھ

ہمیں مسجد بعہد راجہ خرم — دوازدہ صد چہل و پنج محرم
زہجرت بود نہادہ سنگ بنیاد — بایمان اسس تقوی مقدم
گزشتہ بود زمان و سال بسیار — کہ دیوارہا تفش شد منہدم

تاریخ تعمیر بار دوم ۱۳۶۰ھ

چو تدبیر کرد عامان ایں دور	بباید کرد تعمیر از ید نور
بحکم مولوی موسیٰ و بخشہ	زتعمیر شد فراغت از ید نور
ہزاروسہ صد و ستون ہجری	کہ لفظ "غم کش" است تاریخ پر نور

(۲) جامع مسجد یوگو کے دروازے کے ماتھے پر تحریر فرمایا:

چہ خوش خانقاہ یوگو مثل جنت — بزیرش آب چشمہ نہر جنت
چہ خوش ملک است روحی درمیانست — ولیکن جاھلان بیرون بیانست
ثانی نظر کردم گرد خانقاہ — براستہ بوئے بد از دوزخ چاہ

تبصرہ: جامع مسجد یوگو کے نیچے سے چشمے کا صاف و شفاف پانی بہتا ہے اور خوبصورت منظر پیش کرتا ہے، نیز علاقہ یوگو کے گنجان اور طویل و گھٹاٹوپ گلیوں کے درمیان پن چکیاں بھی گھر گھر کی آوازیں نکالتی ہوئی دن رات گھومتی رہتی ہیں۔ آج سے دس سال قبل مسجد کے ارد گرد اجتماعی بیت الخلاء تھے، جو یوگو کی زیارت کرنے والوں کو کھٹکتے رہتے تھے۔ اب بحمد اللہ یہ منظر ختم ہو گیا ہے۔ اور جامع مسجد بھی جدید طرز پر شایان شان طریقے سے بنائی گئی ہے۔

(۳) مسجد اہلحدیث ژھین کے دروازہ پر کندہ فرمایا: (غم بخش = ۱۳۶۲ھ)

سال ''غم بخش'' ایں مسجد پاک | عمارت ساخت چوں معمور املاک
جدارش از ید حاجی حسن دان | دیگر نور وسودے حداد و ترکھان
غلام نامی مدد پا شد مددگار | مزین کرد او محراب گلکار
غلام محمد دریں دار خداوند | مع ابخش امامے بے خدا قند
دیگر ابن سودے شیریں زبانست | بصوت دلربا عمرش جوانست
بحکم مکی و سکان بقعہ | ہمیں قطعہ پوشید بچو خلعہ

(۴) محلہ گیانتھا غوازی کیلئے دریائے شیوک سے نکالے ہوئے کوہل کی تاریخ اور اسے تعمیر کرنے والے جفاکش محنت کشوں کی تعریف میں تحریر فرمایا: (چپ شغول=۱۳۵۹ھ)

پس حمد و نعت خیر البشر | نگارم یکے واقعہ از حال سفر
چو کردم بگیانتھا امروز مقام | چہ خوش منظر دید چو باغ ایں مقام
یکے جوئے دیدم طولش سہ میل | رواں کردہ از خرچ و محنت جمیل
اگر خواہی تاریخ از زونکھا کویل | جمع کن اعداد ایں ''چپ شغول''
خدمت کمربستہ ہر مرد و زن | برائے فقیر و غریب باحزن
بصوم و صلاۃ و بایثار مال | چنانست مخلص نادر مثال
ضمیرم بگفت ای خلیلا نوشت | یکی یادگاری تاریخ نوشت
جمع کردم کلانان دہ!! | بپر سیدم یک یک حالات دہ

(۵) مسند اہلبیت کے مقدمے میں دیباچے کے طور پر لفظ ''محمد خلیل الرحمن'' کیلئے جو اشعار بزبان پشتو ترتیب فرمایا ہے وہ صنعت لفظی میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ انمول ہیرے نذر قارئین ہیں:

من ستائش میکنم اول خدائے کل جہاں | آنکہ گویا داد زبان راپس نہاد اودر دھاں
حمد خوانست ہرچہ بود و ہست و باشد مرورا | چوں نبی گفت ماعرفنا من چہ گویم بزباں
مدح گویم مصطفی را حتی یأتینی الأجل | چوں نہ گویم نعت آں اوہست رحمت درجہاں
در درود اوست دائم آں خدائے بے نیاز | بر درودس می نہادم لایزالم تر زباں
خدمت قول نبی را برتنم کردم وجوب | تاکہ باشم در قیامت در جوارش فی الجنان

لن تنالوا البر دیدم در کتاب آں کریم ۔۔۔ بر احادیث رسولش خرچ کردم ایں رواں
یعنی ایں عمر عزیزم در حدیث کردم گزر ۔۔۔ پس ازاں نور مبین را در جہاں کردم عیاں
یت عندی درہما اوکان عندی مطبعاً ۔۔۔ تاکہ کردم ایں کتاب از بس اشاعت در جہاں
از تو خواہی دست گیری دامن آل رسول ۔۔۔ دل بری ساز ایں کتاب راہبر کی باشی چناں
لقمہ گر میخوری از خوان اقوال رسول ۔۔۔ میخوری از خوان جنت در جوارش فی الجنان
رحمت و رضوان حق نازل بروح آں کسان ۔۔۔ دائماً مبذول باشد در رہ حق جہد شاں
حاملان و عاملان سنتِ خیر الوریٰ ۔۔۔ لایزال الطائفة منصور باشد در جہاں
مرمطیعان رسول را جنت است خلد بریں ۔۔۔ چونکہ باشند بردرود وقال قال رطب اللسان
ایں چنیں فرمودہ شاہ انبیاء سردار ما ۔۔۔ می رسد تردم سلام امت من بے گماں
نغمہ کو بابا! نغمہ صلِّ علیٰ ۔۔۔ در گلِ "نور مبین" برسید ہر دو جہاں

گر تو خواہی نام خادم ظاہراً آگا شوی
اول حروفِ ہر شعر ترتیب سازی اے جواں

(٦) آیت کریمہ:﴿ولقد کرمنا بنی ادم و حملنا هم فی البر والبحر و رزقناهم من الطیبات و فضلناهم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلاًo﴾ (بنی اسرائیل) کی تشریح میں فرمایا:

چوں خداوند کریم از رحم و لطف و فضلہا ۔۔۔ بر آدمی اکرام نمود برترز مخلوقات ہا
از خلق و خلق و از لباس وزاکل و شرب واز حلال ۔۔۔ از نبی دیگر ولی از علم ، حلم و عقلہا
چوں آدمی از مخلوقات مجموع ہر افراد شد ۔۔۔ بہتر عمل فرض ست نماز مجموع ہر اعمال ہا

(٧) آیت ہذا:﴿تسبح له السموات السبع والارض ومن فیهن وان من شیٔ الایسبح بحمده ولکن لا تفقهون تسبیحهم انه کان حلیماً غفوراًo﴾ پر تبصرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

کل شجرہا در قیام پس بہائم در رکوع ۔۔۔ سنگہا اندر سجود دیگر قعودند کوہ ہا
کل جمادات در صیام پس شجرہا نفقہ دہِ ۔۔۔ حیواناتِ اہلیہ لبیک گو در خانہ ہا
اشکبارند ابرہا آہ و فغاں نند بادہا ۔۔۔ بانگ خوانند خروسان تسبیح گویان مرغہا
ای اخی غافل مشو از ذکر ربّ کردگار ۔۔۔ دادہ است نعمت ترا از فضلہائے بے بہا

این است آب کوثری مر تشنہ گان راساغری مضمون شعر باقری مر سامعان را پندہا

(۸) ندائے انجمن اسلامیہ بلتستان

۹ ذی تعدہ ۱۳۶۰ھ

تمنا بودہ ایم گر انجمن قائم شود تافوق راس مومنان یک رایت قائم شود
امروز از فضل خدا آن انجمن قائم شدست منتظر باشیم فتح از خدا نازل شود
زود داخل میشود ای مومنان در انجمن ہر چند جمع میشوند انجمن رونق شود
گر تو مؤمن مخلصی سورۂ صف را بہ بین ورنہ من شذ شود شذّ فی النار شود
از شگر تا چھوربٹ و کرگل لداخ انتظام انجمن کالضحیٰ روشن شود
قصہ تقلید را بگزرید بالائے طاق تاکہ راہ انجمن از سنگ و خار خالی شود
از زبان و مال و جان قربان کنید تاکہ تو بر حکم وانحر صدق دل عامل شود
گر ندائے انجمن آید بگوش آنجناب لبیک گو حاضر شوی تا انجمن رونق شود

(۹) دارالعلوم مقام غواڑی کے طلباء کیلئے ''نغمۂ نعتیہ صبحگاہ'' کے نام سے ترتیب دیا:

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا تعلیم کی راہ بتائی سبحان من یرانی
گویا دیا زبان میں محفوظ کیا دھان میں حرکت دیا رواں میں سبحان من یرانی
صلوات مصطفیٰ پر' برآل و پیروان پر پڑھ دل سے اے برادر سبحان من یرانی
اسلام کا نوری جھنڈا دارالعلوم کا پودا سرسبز رکھ خدایا دارالعلوم غواڑی
مکان قریہ غواڑی قائم مقام حواری طالب کے خوش سرائی دارالعلوم غواڑی
پاکستانی اخوان برکت دے مال و ایمان دارالعلوم کے اعوان دارالعلوم غواڑی
فضل خدا کا سایہ' قرآن حدیث کا چشمہ یادگار مفتی نخشہ دارالعلوم غواڑی
بیت العتیق جیسے' فج عمیق سے آتے مطلوب پہ طالب پہنچے دارالعلوم غواڑی
عربی پڑھو فارسی' اردو پڑھو ریاضی ہر فن کا در کشائی دارالعلوم غواڑی
دارالعلوم کا پودا' سرسبز رکھ خدایا دارالعلوم غواڑی دارالعلوم غواڑی

(۱۰) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی لفظ ''محمدؐ'' کے اعداد سے زندہ جاوید معجزہ کا اظہار اس

طرح ظاہر فرمایا:

رب صلی علی حبیبنا صلی علی محمد صلی علی شفیعنا صلی علی محمد
لا یقبل الله الصلاۃ من امرئ ما لم یصل علی النبی محمد
فتبارک الرحمن احسن خالق خلق العباد علی حروف محمد
فالمیم راس و الیدان کحائه و الجوف میم ثانی لمحمد
و الرجل دال تم صورۃ اسمه یا لیت تحصل سیرۃ محمد
اذا أخذت شیئا من الخلق ما یجمل من کل شئ یظهر اسم محمد
بعد حصول العدد ضاعف بأربع فعزز علیة اثنتین واضرب بها معدد
سمّی الصلاۃ ربه ذکر اکبر فخلق صورتها باسم احمد محمد
فاعلم قیامها من داله تم صورتها من اقامها فقد اقام دین محمد

(۱۱) قرآنی سورتوں کے مضامین کے حوالے سے تمام نامہائے سورت کو اشعار کی شکل میں تحریر فرمایا' جس کے کچھ اقتباسات پیش خدمت ہیں:

فاتحہ سبع المثانی نام اوست ام الکتاب
ہر سہ نام را یک مسمّٰی است افتتاح آں کتاب
سہ اصول اصل ایمانست دریں ام الکتاب
اولین توحید بدانی پس رسل بے ارتیاب
پس قیامت را بدانی شرح آں قرآن عظیم
یکصد و سہ دہ بدانی سورۃ قرآن عظیم
پس الف لام میم بدانی در بقر نہج رموز
نفس بدرا ہمچو بقرہ باید قتل بے درود سوز
آل عمران گر تو خوانی ہگری توحید رب
پس نساء خواندہ بدانی حق شان از حکم رب
از عقود ایفائے کردہ مائدہ جوئی ز رب

معطیٔ انعام نیز آں خالق روز و شب
حکمت لقمان بیاموز پس خدارا سجدہ کن
در مثال جنگ احزاب فضل یزدان یاد کن
قلب خود فارغ نھادہ خطبۂ جمعہ شنو
جملہ احوال منافق پس تغابن ہم شنو
پس جھنم تاریک است چوں سیاہ نصف اللیل
باغ جنت چوں ضحی باشد ندارد ہیچو نیل
نام ناظم میم وخے یک دوستدار کوثری
خادم سنت کتاب و پس تخلص باقری

آپ کے بلتی اشعار میں اقوال فقیران خدا شناس' نعت جلسہ انجمن اسلامیہ بلتستان اور ستنوو نعت وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ اردو' فارسی اور عربی میں بھی مختلف مضامین پر آپ نے طبع آزمائی کی ہے۔

مسئلہ رضاعت

سوال: ہمارے ایک بھائی نے ہماری ایک رشتہ دار عورت کا دودھ پیا ہے۔ اب ہم اس عورت کی ایک لڑکی کا ہمارے ایک دوسرے بھائی کے ساتھ جس نے اس عورت کا دودھ نہیں پیا ہے نکاح کرانا چاہتے ہیں شرع محمدی کی رو سے یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اس بارے میں یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ مرضعہ (رضاعی ماں) اور ان کے تمام محرم نسبی رشتے، مرضعہ کی ماں، ان کے خاوند کی ماں، ان کی بہن، ان کی بیٹیاں' نواسیاں، پوتیاں اور ان کی ہر جانب کی بہنیں صرف اس پر حرام ہیں جس نے مرضعہ (رضاعی ماں) کا دودھ پیا ہے، یعنی حرمت کا اثر اسی تک محدود ہے۔ مرضَع (دودھ پینے والے) کی نسبی ماں باپ کی اولاد اس حرمت میں شامل نہیں۔ لہذا ان کے آپس میں نکاح بلا شبہ جائز ہے۔ واللہ سبحانہ' اعلم (بلال احمد مفتی جمعیت اہلحدیث بلتستان)